رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل

قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۹ شوال ۱۳۵۴ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۵ جنوری ۱۹۳۶ء | نمبر ۱۶۵

ہندو مہاسبھا کے خلاف پنجاب ہندو سیوک سبھا کا اعلان

ہندو مہاسبھا ہر موقعہ پر مسلمانوں کے خلاف جس قسم کی ذہنیت کا اظہار کرتی چلی آ رہی ہے، وُہ کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ اسی ذہنیت کے ماتحت اب ہندوستان کی تمام غیر ہندو اقوام کو ہندوستان سے نکل جانے کا الٹی میٹم دے دیا گیا ہے۔ اور شری شنکر آچاریہ۔ اور بھائی پرمانند نے ہندوستان کی غیر ہندو اقوام کی قسمت کا فیصلہ کرتے ہوئے اعلان کر دیا ہے۔ کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کے لئے ہے۔ دوسری اقوام کو جلد یا بدیر یہ ملک خالی کر دینا پڑے گا۔

قطع نظر اس سے کہ کسی وقت مہاسبھائیوں کا یہ ارادہ شرمندۂ تکمیل اور ان کا یہ خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے یا نہیں۔ کوئی شخص اس ذہنیت کو دیکھ کر یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ یہی وُہ انتہا درجہ کی تنگ دلی اور کوتاہ نظری ہے جس کے باعث ملکِ ہند غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ اور روز بروز اس کی زنجیریں مضبوط ہوتی جا رہی ہیں۔ اور یہ بات ہر ہندوستانی کے لئے باعثِ صد ننگ و عار ہونی چاہیئے۔ لیکن مہاسبھا کے نزدیک یہ وطن پرستی ہے۔ اور اس پر وُہ بڑا ناز کر رہی ہے:۔

اس مہاسبھائی ذہنیت کے خلاف جس کا اظہار پونا میں کیا گیا۔ جہاں اور لوگوں نے آواز اٹھائی ہے۔ وہاں ہندوؤں کے بعض طبقات نے بھی قابلِ ستائش جرأت سے کام لیتے ہوئے اس سے نفرت کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ پنجاب ہندو سیوک سبھا نے اس ذہنیت سے علیحدگی کے اظہار کے لئے جو اعلان اخبارات میں شائع کرایا ہے اس میں لکھا ہے:۔

”ہندو مہاسبھا کے اجلاس پونا میں شری شنکر آچاریہ نے جو اعلان کیا ہے۔ اور جس کی بھائی پرمانند نے تائید کی ہے۔ کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کے لئے ہے۔ اور دوسری تمام اقوام یہاں صرف بطور مہمان مقیم ہیں۔ کوئی امن پسند اور حب الوطنی کا جذبہ رکھنے والا ہندوستانی اسے پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا۔ یہ صحیح ہے۔ کہ ملک میں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ لیکن یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہیئے۔ کہ مسلمان۔ عیسائی۔ اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اسی ملک کے سپوت ہیں۔ ان میں سے بہت سے یا تو ہندو مذہب سے دوسرے مذاہب میں گئے ہوئے ہیں۔ اور یا ہندو مذہب کے مذہبی شدا ید نے انہیں ہندوؤں کی جماعت سے باہر نکال دیا ہے“

پنجاب ہندو سیوک سبھا کے اس اعلان اور اسی قسم کے بعض اور اعلانات سے اتنا تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہندوؤں میں ایسے اصحاب بھی موجود ہیں۔ جو مہاسبھائی ذہنیت کے مؤید نہیں۔ وُہ غیر ہندو اقوام سے رواداری کا معاملہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اور ہندو اکثریت کے لئے یہ قطعًا جائز نہیں سمجھتے۔ کہ وُہ اقلیتوں کو یا تو ہندوستان سے نکال دے یا ان کی ہستی کو مٹا دے۔ لیکن ان کا صرف اعلان کر دینا کافی نہیں ہو سکتا۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ وُہ عملی طور پر بھی جد و جہد کریں۔ تاکہ ایسے لوگ جو ہندوؤں میں اقلیتوں کے خلاف خطرناک زہر بھر رہے ہیں۔ اور جس کا نتیجہ سوائے تباہی و بربادی کے اور کچھ نہیں نکل سکتا۔ اس تباہ کن کھیل سے باز آ جائیں۔ یا کم از کم ان کے جال سے پھنسنے سے لوگ بچ جائیں ورنہ جس سرعت کے ساتھ وہ ہندوستان کے امن کو برباد کرنے اور اہلِ ہند کی غلامی کی زنجیریں کسنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اظہارِ نفرت کا ایک آدھ اعلان کچھ وقعت نہیں رکھتا:۔

ہمیں شریف انصاف پسند اور امن کے دل دادہ ہندوؤں سے امید رکھنی چاہیئے۔ کہ وُہ اس فضا کو بدلنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔ جو مہاسبھائی پیدا کرنا چاہتے ہیں اور میدانِ عمل میں اتر کر یہ ثابت کر دیں گے۔ کہ اہلِ ہند ایک دُوسرے کے ساتھ رواداری کا سلوک کر سکتے۔ اور ایک ملک میں محبت اور آشتی سے رہ سکتے ہیں:۔

قانون شکن سکھ اور نظر بند مُسلمان

مسجد شہید گنج کے انہدام کی وجہ سے مسلمانوں اور سکھوں میں جو کشیدگی پیدا ہو چکی ہے۔ اور جو ہندوؤں اور سکھوں کے ۳۰۔ نومبر کے اشتعال انگیز اور امن شکن مظاہرہ کی وجہ سے خطرہ کا موجب بن چکی ہے۔ اس کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری نافذ کر رکھی ہے۔ اور شہر میں پبلک جلسے اور جلوس ممنوع ہیں۔ نیز کرپان۔ تلوار اور دیگر خطرناک اسلحہ لے کر پھرنے کی بھی ممانعت ہے مگر یکم جنوری سے سکھوں نے کرپان پر پابندی کے متعلق قانون شکنی جاری کر رکھی ہے اور اس وقت تک کئی ایک جتھے اس کا ارتکاب کر چکے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں حکومت نے جو طریق عمل اختیار کیا ہوا ہے۔ وُہ اس لحاظ سے حیرت انگیز ہے کہ سکھوں کو قانون شکنی کرنے پر جو سزا دی جاتی ہے وُہ تو صرف یہ ہے۔ کہ تا برخاست عدالت قید کا حکم سنایا جاتا ہے۔ لیکن کئی ایک مسلمان لیڈروں کو انہدام مسجد کے خلاف ایجی ٹیشن میں کسی قانون شکنی کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ قانون شکنی کرنے کے احتمال کی وجہ سے کئی مہینوں سے نظر بند کر رکھا ہے اگر پہلے نہیں۔ تو اب حکومت کا فرض ہے۔ کہ مسلمان نظر بندوں کو فوراً رہا کر دے

احرار کی ایک اور فتنہ انگیزی

رتی چھلا کے احاطہ کے متعلق مقدمہ بازی

(از نامہ نگار الفضل)

احرار نے قادیان کے بعض پیشہ ور لوگوں سے ایک درخواست گذشتہ اگست میں دلوائی تھی۔ کہ رتی چھلا کے رستوں کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور کیپٹن حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے بند کر دیا ہے۔ اس درخواست پر مجسٹریٹ علاقہ کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب و کیپٹن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے نام ۱۰ جنوری کو نوٹس جاری ہوا کہ وہ وجہ بیان کریں کہ رتی چھلہ کی دیواروں کو کیوں نہ گرا دیا جائے۔ اور اس کے لئے آج ۱۳ جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر تو سمن تعمیل نہ ہو سکا۔ کیونکہ وہ ملٹری ٹریننگ کے لئے انبالہ تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ البتہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بٹالہ تشریف لے گئے۔ آپ کی طرف سے جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور، جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر گورداسپور جناب شیخ ارشد علی صاحب پلیڈر اور جناب مولوی فضل دین صاحب پلیڈر پیش ہوئے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے بیان فرمایا۔ کہ رتی چھلہ کی دیواریں بنانے کا حکم میں نے نہیں دیا۔ نہ وہ زمین اب ہماری ملکیت ہے۔ اس لئے میں اس مقدمہ میں فریق نہیں ہو سکتا۔ اور یہ نوٹس مجھے نہیں ملنا چاہیئے تھا۔ بلکہ یہ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ملنا چاہیئے۔ کیونکہ صرف وہی اس نوٹس کا جواب دے سکتے ہیں۔ مرزا شریف احمد صاحب میرے بھائی ہیں۔ اور ان کا بھی اس معاملہ میں کوئی دخل نہیں۔

اس پر عدالت نے ان نوٹسوں کو جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو دیئے گئے تھے منسوخ کر دیا۔ اور مرزا محمد اشرف صاحب ناظم جائداد کے نام سمن جاری کرنے کا حکم دیا۔ اور ۱۸ جنوری ۱۹۳۶ء کی تاریخ مقرر کی۔ ایک احراری حمت اللہ گھمار نے کہا کہ مرزا صاحب کا یہ بیان تو رتی چھلہ کی دیواروں کے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی راستے انہوں نے بند کر رکھے ہیں۔ ان کے متعلق بھی ان کا بیان ہونا چاہیئے۔ لیکن مجسٹریٹ صاحب نے کہا۔ کہ یہ مسل رتی چھلا کے متعلق ہے۔ سب کو ایک مسل میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔

اسی طرح ۱۳ جنوری بعض احراریوں نے ایک شخص شیخ خلیل الرحمن صاحب کو ان کی خرید کردہ زمین واقعہ نزد رتی چھلہ میں مکان کے لئے بنیادیں کھودنے سے جبراً روک دیا تھا۔ اور انہیں بھی مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے اسی مضمون کا ایک نوٹس ملا ہوا تھا۔ آج وہ بھی پیش ہوئے۔ ان کی طرف سے جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر پیروکار تھے انہوں نے بیان دیا۔ کہ یہ زمین میں نے انجمن سے پانسو روپیہ میں خریدی ہوئی ہے۔ میں مکان اپنی خرید کردہ زمین میں بنانا چاہتا ہوں۔ نہ کہ شارع عام پر۔ میری زمین کے ایک طرف پچاس فٹ کا اور دوسری طرف چالیس فٹ کا رستہ موجود ہے۔ اور میرا مکان تعمیر ہو جانے سے راستہ میں کوئی روکاوٹ پیدا نہیں ہوتی۔ میں یہ سب باتیں ثابت کر سکتا ہوں چنانچہ عدالت نے ان کو ثبوت پیش کرنے کے لئے ۱۸ تاریخ دی۔

علاقہ ملکانہ کے لئے ایک مبلغ کی ضرورت

علاقہ ملکانہ (یو۔پی) کے لئے ایک مبلغ کی جلد ضرورت ہے۔ جو درس و تدریس و تبلیغ کا کام بخوبی کر سکتا ہو۔ اور قرآن مجید باترجمہ و اسلامی مسائل سے واقف ہو۔ اردو لکھ پڑھ سکے۔ حکمت جاننے والے کو ترجیح دی جائیگی خواہشمند درخواست بھیج کر تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ کر لیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

مترجم اور غیر مترجم قرآن شریف کی ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت میں بعض غیر مستطیع طلباء اور دیگر اشخاص کی طرف سے درخواستیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ کہ ان کو قرآن شریف مترجم یا غیر مترجم دیئے جائیں۔ یہ ایک ایسا ثواب کا کام ہے۔ کہ یقیناً بہت سے دوست اس کے لئے خواہش مند ہوں گے۔ اس لئے ایسے دوستوں سے جو اس کار خیر میں انشراح صدر سے حصہ لینا چاہیں درخواست ہے کہ وہ جس قدر بھی ممکن ہو قرآن کریم کے مترجم یا بلاترجمہ نسخے نظارت ہذا میں بھیج کر عند اللہ ماجور ہوں۔ وہ انشاء اللہ مستحق دوستوں کو تقسیم کر دیئے جائیں گے۔ قادیان میں قرآن کریم ارزاں مل سکتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی دوست نقد رقم عام طور پر بحساب ایک روپیہ یا دو روپیہ فی نسخہ بھیجنا چاہیں تو بھیج سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

تحریک قرضہ چالیس ہزار روپیہ

وہ احباب کرام جنہوں نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تحریک قرضہ چالیس ہزار میں شریک ہونے کا وعدہ فرمایا۔ ان کی نیز دوسرے اصحاب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس تحریک میں حصہ لینے کی آخری تاریخ ۲۰ جنوری ہے۔ اس سے قبل احباب کو رقوم بھیج کر ثواب حاصل کرنا چاہیئے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کا یہ روپیہ اسی طرح باقاعدہ واپس کیا جائے گا جس طرح تحریک قرضہ ساٹھ ہزار کا روپیہ واپس کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جلد توجہ فرمائیں گے۔

خاکسار۔ فرزند علی ناظر امور عامہ قادیان

ایک شخص کے متعلق اعلان

ایک شخص مسمی عبدالمجید ساکن کڑیانوالہ ضلع گجرات ماہ ستمبر ۱۹۳۵ء میں شام چوراسی کے ایک دوست کا کچھ نقصان کر کے اس وقت تک لاپتہ ہے۔ اگر کسی دوست کو اس شخص کے متعلق معلوم ہو۔ کہ وہ آج کل کہاں ہے۔ یا کسی جگہ پایا جائے۔ تو فی الفور نظارت ہذا میں اس کی اطلاع کی جائے۔ ناظر امور عامہ قادیان

کتاب الاشرار حصہ اول قیمتاً ملتی ہے

کتاب الاشرار حصہ اول پر اخبار الفضل مورخہ یکم جنوری میں مختصر تبصرہ پڑھ کر بہت سے اصحاب کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کہ یہ رسالہ مفت ملتا ہے۔ اور اس بنا پر انہوں نے مفت بھیجنے کے لئے مجھے خطوط بھیجے ہیں۔ لہذا ان تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ رسالہ مفت نہیں ملتا۔ بلکہ معمولی قیمت پر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکتا ہے۔ ایک نسخہ کے لئے ارڑھائی آنے کے ٹکٹ ارسال کئے جائیں۔ پچیس اور اس سے زائد نسخوں کے خریدار کو خاص رعائت دی جائے گی۔ جن علاقوں میں عوام ان اس احرار کے کارناموں سے ناواقف ہیں۔ وہاں اس رسالہ کی اشاعت بہت مفید ہے۔ کتاب الاشرار حصہ دوم میں جو عنقریب شائع ہو گا۔ نام نہاد مجلس احرار کے "عناصر خمسہ" کے ذاتی خصائص اور عجیب و غریب حالات کا انکشاف ہو گا۔ جنہیں پڑھ کر ناظرین محو حیرت رہ جائیں گے۔

خاکسار محمد یحیٰی خان مرتب کتاب الاشرار

اجرائے اخبار کے لئے درخواست

جماعت احمدیہ چک ۲۸۲ گ ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بہت غریب ہے اخبار نہیں خرید سکتی۔ اور اخبار کے نہ ہونے کی وجہ سے جماعت کی تربیت میں بہت نقص واقع ہو رہا ہے۔ کوئی صاحب استطاعت دوست اخبار جاری کرا کر ثواب حاصل کریں۔

خاکسار محمد بخش صدر [illegible]

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

نیک سے نیک کام میں بھی حزم و احتیاط سے کام لو

۸ جنوری چند نکاحوں کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک مختصر خطبہ ارشاد فرمایا۔ رپورٹر الفضل اسے جس قدر قلم بند کر سکا۔ وہ درج ذیل ہے:

شادی بیاہ تو ایک انسانی ضرورتوں میں سے ایک ضرورت ہے۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں تھی۔ لیکن انسانی فطرت جس قسم کی واقعہ ہوئی ہے۔ وہ ایسی ہے۔ کہ اچھی سے اچھی چیز میں بھی بُری سے بُری بات نکال لیتی ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ قوتیں اور طاقتیں دی ہیں کہ جو بُری سے بُری چیز کو اچھی چیز بنا سکتی ہیں۔ دُنیا میں وہ لوگ بھی ہیں۔ جو غلیظ سے غلیظ چیزوں میں سے اچھی چیز نکال لیتے ہیں ہمارے ملک میں اسی فیصدی طبقہ زمینداروں کا ہے۔ جو اَن پڑھ ہے عام طور پر وہ علوم سے بے بہرہ ہوتے ہیں مگر وہی زمیندار ہیں۔ جو پاخانہ اور مویشیوں کے گوبر کو انسانی زندگی کے قائم رکھنے والی اشیاء کو عمدہ بنانے میں صرف کرتے ہیں:

دراصل جو شخص اللہ تعالیٰ کی دی ہُوئی طاقتوں سے کام لیتا ہے وہ تو بُری سے بُری چیز کو بھی اچھی چیز بنا لیتا ہے۔ مگر وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی دی ہُوئی طاقتوں سے کام نہیں لیتے۔ وہ اچھی سے اچھی چیز کو بھی بُری بنا دیتے ہیں۔

بعض لوگ دُنیا میں ایسے بھی ہیں۔ جو پاخانہ جیسی گندگی کو بھی انسانی ضروریات کے لئے مفید بنا دیتے ہیں۔ اور بعض ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جو نمازوں اور روزوں کو بھی شیطنت کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ان کے متعلق قرآن مجید میں ویل للمصلین فرماتا ہے۔ یعنی ایسے نماز پڑھنے والوں کے لئے ہلاکت ہیں۔ اس قسم کے لوگ بجائے نفع کے نقصان اٹھاتے ہیں:

پس یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ شادی ایک ضروری چیز ہے۔ اس میں مضرت کا پہلو کیا ہو سکتا ہے۔ شادی باوجود ایک ضروری چیز ہونے کے اور باوجود اس پر دُنیا کی ترقی کا انحصار ہونے کے۔ اور باوجود آئندہ نسلوں کو بڑھانے کا ذریعہ ہونے کے دُنیا میں ایک ایسا گروہ بھی ہے جس نے اسے بُرا قرار دے دیا ہے۔ وہ لوگ شادی نہیں کرتے۔ بلکہ ساری عمر رہبانیت میں گزار دیتے ہیں۔ یا کم از کم دُنیا کو دھوکا دینے کے لئے رہبانی بنے رہتے ہیں:

پھر جہاں دُنیا میں ایک شادی نہ کرنے پر زور دینے والے موجود ہیں۔ وہاں دوسری طرف ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو ہزار ہزار عورتوں سے بیاہ کر لیتے ہیں۔ وہ اتنی عورتوں سے اس لئے شادی کرتے ہیں۔ کہ وہ ان تمام کو روٹی کھلا سکتا ہے مگر عورت صرف روٹی کھانے کے لئے نہیں ہوتی۔ جس ضرورت کے لئے عورت ہوتی ہے یقیناً اس کے ماتحت وہ اتنی عورتوں کو نہیں رکھ سکتا۔ پس ایک طرف اس طبعی تقاضا کو محدود قرار دے دیا جاتا ہے۔ تو دوسری طرف غیر محدود۔ پھر اگر ایک طرف مرد بیوی کی خاطر اپنا مذہب اور ایمان فروخت کر دیتا ہے۔ اور بیوی مرد کی خاطر مذہب اور ایمان بیچ ڈالتی ہے۔ تو دوسری طرف عورتیں اپنے سسرال اور مرد اپنے سسرال کے ساتھ سلوک کرنے کی بجائے ان سے اپنے تعلقات قطع کر لیتے ہیں۔ اور یہاں تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ کہ ایک دوسرے کی شکل دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے جہاں نیک تحریک دل میں ڈالتے ہیں وہاں ساتھ ہی شیطان کی ذریت بدی کی تحریک کرتی ہے مومن کو چاہیئے۔ کہ ہر کام جس میں وہ ہاتھ ڈالنا چاہتا ہے دُعا کے ذریعہ شروع کرے۔ اور یہ نہ سمجھے۔ کہ جو کام میں کرنے لگا ہوں۔ اس کا کوئی بُرا پہلو نہیں۔ کیونکہ ہر اچھی چیز کا بُرا پہلو بھی ہوتا ہے۔ پس مومن کو تقویٰ پر اپنے ہر کام کا

آسماں دارد طوافِ آستانِ اہلِ درد

از جناب مولوی غلام احمد صاحب اختر۔ اوچ۔ ریاست بہاولپور

دلنشیں شد بسکہ اندازِ بیانِ اہلِ درد
خواستم کز دل کشم آہے بسانِ اہلِ درد

حملہ ہا آورد بر دارالاماں اصحابِ فیل
سنگ بارید آسماں بر دُشمنانِ اہلِ درد

خسف و طوفان است زلزال از نشانِ اہلِ درد
وائے گر بالاتدتش جنبید زبانِ اہلِ درد

کاش ناداں غیر گردیدن ندیدہ جُرم شان
جوشِ کفر اندرونش شد ضمانِ اہلِ درد

از جفائے دہر در دل لذتے انباشتند
نیست غیر از دردِ ہیچ آرامِ جانِ اہلِ درد

اے عدوئے جانِ خود بر بازو و زر مناز
با جہانِ جاں بود پیوند جانِ اہلِ بود

آنچہ بدگفتی و بدکردی و بد آوردہٗ
جز خموشی نیست حرفے بر زبانِ اہلِ درد

بے ادب! گر خاکسارانیم بر ما پا منہ
نقطہ زیر بار بسمہ است شانِ اہلِ درد

تو شدی بدخواہ ما و ما نکوخواہِ تو ایم
خم نگشتہ گردنت از آستانِ اہلِ درد

تا تو اے ناداں! نہ بازآری قدم از راہِ کج
بہ نخواہد گشت زخمِ خونچکانِ اہلِ درد

بارہا از نفسِ دُونِ خویش بازیہا خوردہٗ
کاش در ذہنِ تجت نشست شانِ اہلِ درد

ہرچہ از قرآں شنیدی داستانِ اہلِ دل
ہاں بیا بنگر برائے العین شانِ اہلِ درد

تیرِ آہِ شان شناسد ناداں! تیر پرتابیٔ حق
آسماں دارد طوافِ آستانِ اہلِ درد

از دلِ شاں دُور نبود صدرِ درگاہِ مجیب
پردہ زراں از خامشی دارد فغانِ اہلِ درد

از ستمہا مے شود درجات اہلِ دل بلند
دُشمنِ ناداں بود از دوستانِ اہلِ درد

بے صدا در صحنِ دل چُوں شیشہ نازک شکست
از درِ دل دُور تر نرود فغانِ اہلِ درد

گر نبودے حرص بر خیر تو ایں کے پیچپید
ننگ شبنم قطرہ از ناودانِ اہلِ درد

درد اندر فطرتِ شان است و دین شانست درد
کیست کو از درد گرداند عنانِ اہلِ درد

روز و شب ایشان بفکرِ سود بیدردانِ نیند
گرچہ میخواہند ایں دوناں زیانِ اہلِ درد

مے زند صد خندہ ہا بر خندہ ذوقِ گریہ
کانِ گوہرہا است ایں اشکِ روانِ اہلِ درد

کارِ شاں از خود گذشتن با خدا پیوستن است
زیں جہانِ پست بالاتر جہانِ اہلِ درد

چوں خمِ صہبا زند جوش از درونِ دل عشق
گر شود بیدردے از دُردی کشانِ اہلِ درد

وحی را نعمت شماری وپے شان نعمت است
بر فرازِ سدرہ باشد آشیانِ اہلِ درد

قادیاں شد قائلِ ادیان و قدس و کعبہ ساں
مجمعِ صاحبدلاں دارالامانِ اہلِ درد

کُن نگہ بر راستی و گوشہ گیری ہائے شان
یک جہاں شد فتح زیں تیر و کمانِ اہلِ درد

کو کبش آہِ شرربار است و ماہش داغِ دل
برتر از ہفت آسمان است آسمانِ اہلِ درد

طوبے اش آہِ رسا و شبنمش سیلِ سرشک
روکشِ فردوس باشد بوستانِ اہلِ درد

ہمچو غنچہ بستہ اند و ہمچو گل آشفتہ اند
رنگِ طوفاں خیز دارد گلستانِ اہلِ درد

گر ز آدمؑ تا محمدؐ بودہ جاری بالیقیں
از چہ بعدش منقطع شد کاروانِ اہلِ درد

گوہر و بسمل چو مختار اند جانِ اہلِ درد
صفرِ اختر وہ کہ گر گنجد میانِ اہلِ درد

الفضل کا ہفتہ واری مکتوب جاپان بذریعہ ہوائی ڈاک

چین اور جاپان کے اہم سیاسی مسائل

الفضل کے خاص نامہ نگار کے قلم سے

چین میں جاپانی حکمت عملی کی کامیابی

کوبے ۲۴ دسمبر۔ سفیر آریوشی نے جنرل چیانگ اور چینی وزیر خارجہ سے اپنی گذشتہ ملاقات کی جو رپورٹ بھیجی ہے۔ وہ معلوم ہوتا ہے۔ چنداں امید افزا نہیں سمجھی گئی۔ اس کا لب لباب یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ چینی لیڈروں کی طرف سے جاپان کے ساتھ تعلق رکھنے والے معاملات میں خلوص نیت کم نظر آتی ہے۔ یہ رپورٹ جاپانی وزارت خارجہ میں پہونچنے پر ایک مشورہ کیا گیا۔ کہ اس رپورٹ کے پیش نظر سفیر آریوشی کو کیا ہدایات بھیجی جائیں۔ اس مشورہ میں جاپانی وزیر خارجہ نائب وزیر چیف آف ایسٹ ایشیا سیکشن اور وزارت خارجہ کے بعض دیگر سربرآوردہ عہدہ داروں نے شرکت کی۔

چینی لیڈروں کے متعلق جاپان میں دو قسم کی رائے پائی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو یہ خیال ہے۔ کہ چینی رہنما خواہ کیسے بھی وعدے کریں۔ اور خواہ وہ وعدے کسی بھی چینی لیڈر کی طرف سے کئے جائیں۔ جاپان کو ان سے ہرگز تسلی نہ ہونی چاہیئے۔ اور ہر لحظہ ہوشیار و خبردار رہتے ہوئے اپنے مفاد اور امن عامہ کے پیش نظر ضروری کارروائی بروقت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے دوسری رائے یہ ہے۔ کہ جنرل چیانگ کی نیت ممکن ہے خالص ہو۔ اور وہ واقعہ میں دل سے اس امر کے متمنی ہوں۔ کہ چین اور جاپان کے تعلقات دوستانہ محکم ہو جائیں۔ اور دونوں ملک ایک دوسرے کے صحیح معنوں میں مددگار و معاون بن جائیں۔ لیکن ساتھ ہی ان لوگوں کا خیال ہے کہ چین کے بعض طبقوں میں جاپان کی جس قدر مخالفت پائی جاتی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بھی ضرور ہے۔ کہ جنرل چیانگ قریب کے عرصہ میں کوئی اقدام نہ کرسکیں گے۔ کیونکہ باوجود چیانگ کی موجودہ پوزیشن کے ان کو یہ خطرہ ہر وقت لاحق رہتا ہے۔ کہ کہیں اس کی کسی کارروائی سے ملک میں جاپان کے خلاف ایسا شدید غصہ نہ پیدا ہو جائے۔ کہ پھر ان کو خود اپنی حالت سنبھالنا مشکل ہو جائے۔ موجودہ قرائن پر نظر رکھتے ہوئے یہ آخری رائے درست نظر آتی ہے۔ کیونکہ چین میں جاپانی حکمت عملی کامیاب تو ہو رہی ہے۔ مگر اس طرح نہیں۔ کہ دیکھنے والے کو یہ نظر آئے۔ کہ جاپانی آراء اور ارادوں کو روکنے کے لئے چینی حکومت کچھ کر نہیں رہی۔ بلکہ مخالفت بھی نظر آتی ہے۔ اور ساتھ ساتھ جاپان اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوتا چلا جا رہا ہے۔

چین میں طلباء کی شورش

طلباء میں جو جوش پچھلے دنوں چہار و ہوپی کو آٹونومس حکومت ملنے پر پیدا ہوا تھا۔ وہ تادم تحریر زوروں پر ہے۔ خصوصاً شانگھئی اور پیکنگ سین میں جہاں کہ طلباء نے سینکڑوں کی تعداد میں سٹیشن پر ہجوم کیا۔ اور ریلوے کے کارکنوں سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ جنرل چیانگ سے ملاقات کے لئے نین کنگ جانا چاہتے ہیں۔ حتیٰ کہ شانگھئی میں تو ان مظاہروں سے ٹرینوں کی آمدورفت میں دقتیں پیدا ہو گئیں۔ چونکہ طلباء کی طرف سے بار بار یہ کہا گیا۔ کہ وہ جنرل چیانگ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے جنرل چیانگ نے سکولوں کے ڈائرکٹروں کو بذریعہ گشتی تار مطلع کیا ہے۔ کہ وہ ڈائرکٹروں اور طلباء کے نمائندوں کی ایک میٹنگ کرینگے۔ جس میں چہار و ہوپی وغیرہ شمالی چین کے علاقوں میں رونما ہونے والے واقعات کے متعلق اظہار رائے کا موقع دیا جائے گا۔ نیز چینی گورنمنٹ کی موجودہ حکمت عملی سے ان کو آگاہ کیا جائے گا۔

طلباء کی شورش ہرچند کہ اس وقت اپنا زور دکھا رہی ہے۔ مگر بعض اہل الرائے لوگوں کا خیال ہے۔ کہ یہ شورش صرف بعض انٹی چیانگ اور انٹی جاپان عناصر نے پیدا کی ہے۔ اور یہ کہ جب طلباء کے پاس وہ روپیہ ختم ہو جائے گا۔ جو اس شورش کے لئے ان کو دیا گیا ہے۔ تو موجودہ شورش بھی ختم ہو جائے گی۔ کرنیل کیتا جاپانی فوج کے جنرل سٹاف آفس کے چینی سیکشن کے افسر اعلےٰ ہیں یہ چند روز ہوئے چین کا دورہ کرکے آئے ہیں۔ ایک ملاقات کے دوران میں جب ان سے طلباء کی شورش کے متعلق پوچھا گیا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ عام پبلک میں کوئی جوش یا ہیجان نہیں۔ اور یہ کہ جب ان کو ملا ہوا روپیہ ختم ہو جائے گا۔ طلبا کی شورش بھی ختم ہو جائے گی۔

لنڈن کی نیول کانفرنس اور جاپان

لنڈن کی نیول کانفرنس کے متعلق جاپانی وزارت بحری کا خیال ہے۔ کہ اگر یہ کانفرنس ناکام بھی رہے۔ اور بحری طاقتوں میں ان کے جنگی بیڑوں کی تعداد و طاقت کے متعلق کوئی نیا سمجھوتہ نہ بھی ہو۔ تو بھی اس کا یہ مطلب نہ ہوگا۔ کہ جنگی جہازوں کی مسابقت میں مقابلہ فوراً شروع ہو جائیگا۔ مگر بیان کیا گیا ہے۔ کہ اگر بالفرض یہ قیاس غلط ثابت ہو جائے۔ تو جاپانی وزارت بحری کے پاس تمام ضروری تجاویز و انتظامات مکمل رکھے ہیں۔ جن میں جاپان کی ہر خاص ضرورت اور ہر نوع کی ضرورت کا خیال و لحاظ رکھا گیا ہے۔ اور یہ کہ اگر جہاز سازی میں مقابلہ کانفرنس ختم ہوتے ہی شروع ہو جائے۔ تو بلاتوقف ان تجاویز کو عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔

مانچوریا اور شانگھئی کی مہمات

مانچوریا اور شانگھئی کی مہمات کے سلسلہ میں نمایاں خدمات بجا لانے والے بحری۔ فوجی اور سول حکام کو عطائے انعامات و خطابات کا اعلان کیا گیا ہے۔ موجودہ اعلان ۱۶۹۰۳۔ اشخاص کے متعلق ہے۔ اور بہت سے لوگوں کی خدمات کا اعتراف اس سے قبل کیا جا چکا ہے۔ اس اعلان میں جنرل اراکی۔ جنرل ہونجو اور موجودہ وزیر بحری کو بیرن (نواب) کا خطاب عطا کیا گیا ہے اس اعلان پر اظہار رائے کرتے ہوئے پریس کے لہجہ میں یہ بات تھی۔ کہ جب شانگھئی اور مانچوریا کے واقعات رونما ہوئے۔ تو وہ جاپان کی تاریخ میں نہایت اہم اور نازک وقت تھا۔ اور یہ کہ جو کام اس وقت شروع ہوا۔ وہ پہلے بھی مشکل تھا۔ اور آج بھی جبکہ وہ ابھی نامکمل ہے۔ ویسا ہی مشکل ہے۔ اس لئے ملک جیسا کہ ان واقعات کے وقت اپنے مخلص فرزندوں سے اعلےٰ سے اعلےٰ خدمات کی توقع رکھتا تھا۔ آج بھی وہ ضرورت اور وہ توقع ویسی ہی ہے۔

مانچوکو اور بیرونی منگولیا میں ناچاقی

مانچوکی کانفرنس مابین نمائندگان مانچوکو و بیرونی منگولیا ناکام ہو چکی ہے۔ اس کی ناکامی پر مانچوکو کی حکومت نے اپنی سرحد کے بعض مقامات پر پہرہ مضبوط کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ اور یہ کام ان دنوں کیا جا رہا ہے۔ مگر بیرونی منگولیا کی سرحدی چوکیاں اس کام میں روڑا اٹکانے کی کوشش میں لگی ہوئی نظر آتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے۔ کہ چند ایک "واقعات" پیش آچکے ہیں۔ جن میں سے آخری جو ۱۹ دسمبر کو جھیل بوئیر کے غرب میں ایک مقام پر رونما ہوا۔ بیانات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اچھی خاصی لڑائی تھی۔ اس واقعہ کے بارہ میں کوان تنگ گیریزن نے جو کمیونک شائع کیا اس کی رو سے واقعات یہ ہیں۔ کہ مانچوکو فوج کا ایک دستہ ایک مقام کی طرف بڑھا۔ جو حدود مانچوکو میں واقعہ ہے۔ مگر بیرونی منگولیا کی ایک گارد نے بلاوجہ مزاحمت کی۔ مانچوکو کے دستہ نے بعد از جنگ۔ بیرونی منگولیا کی گارد کو پسپا کر دیا اس واقعہ کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ اور اس پر تشویش اور غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

بیرونی ممالک میں تجارتی ایجنسیاں

احباب کو معلوم ہے۔ کہ دفتر تحریک جدید کی طرف سے وقتاً فوقتاً مبلغین مختلف بیرونی ممالک کو روانہ ہوتے رہتے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ہوتے رہیں گے۔ پس وہ تاجر احباب جو بیرونی ممالک میں اپنی تیار شدہ اشیاء یا اور مختلف قسم کی اشیاء بھیجنے کے خواہش مند ہوں۔ ان کے لئے مناسب ہوگا۔ کہ اپنے پتوں سے اور ان اشیاء سے جن کو وہ باہر بھیجنا چاہتے ہوں۔ نیز ان کے نرخوں کے متعلق بھی اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو اپنے مبلغین کے پتے دے دیئے جائیں۔ اور وہ دیگر امور کے متعلق دفتر تحریک جدید کی معرفت ان سے شرائط طے کرلیں۔ امید ہے کہ تاجر اصحاب اس بے حد نفع رساں موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھا کر اپنی تجارت کو فروغ دیں گے۔ اور بہت جلد دفتر تحریک جدید میں اطلاع بھجوائیں گے۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

احرار کی تگ و تاز کے دو زرّیں اصول

مسلمانوں میں تفرقہ ڈالو اور اقلیت میں رہو

"انقلاب" کے ایک مقالے نے مولانا مظہر علی صاحب کے جوشِ نگارش کے سمندر میں جو بے پناہ تموج پیدا کیا تھا۔ وہ ابھی تک جاری ہے۔ اور خدا جانے کب تک جاری رہے۔ اللہ تعالےٰ اس تموج و تلاطم کو قائم رکھے۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ اس کا بیشتر حصہ بے جا صرف ہو رہا ہے اور جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا تھا۔ کہ مولانا نے محترم مقالہ آرائی کے شوق میں خود ہی ہوّے تراشتے چلے جا رہے ہیں۔ اور انہیں ازراہ نوازش ہمارے ذمے لگا کر ان کے مقابلے میں متفرق واقعات بطور دلیل پیش کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مثلاً "انقلاب" نے کسی وقت اور کسی موقعہ پر بھی "دیہاتی پارٹی" یا "یونینسٹ پارٹی" کے اصولِ کار اور طرزِ عمل کی ستائش نہیں کی تھی۔ اور نہ اصل مقالہ کا کوئی حصہ دیہاتی پارٹی کی تائید و حمایت پر مشتمل تھا۔ لیکن مولانا نے اس حقیقت پر توجہ فرمانا ضروری نہیں سمجھا۔ اور ہمارے جواب میں دیہاتی پارٹی کے اعمال کا مرقع پیش فرما دیا۔ گویا ہم کسی طرح "دیہاتی پارٹی" کے اعمال کے لئے جوابدہ ہیں۔ جس طرح حضرت مولانا نے احرارِ کرام کے اعمال کی جوابدہی کا بارِ گراں اپنے دوشِ ہمت پر اٹھانا پسند فرمایا ہے۔ اس تجاوز عن الحد کی وجہ غالباً یہ ہے کہ حضرت مولانا میدانِ عمل کے شہسوار ہیں۔ اور انہیں ہماری طرح دفتر کے گوشے میں بیٹھ کر "الٹے سیدھے مضامین" رقم فرمانے کی عادت نہیں۔

مولانا نے اس بات پر بھی خاص زور دیا ہے۔ کہ کانگرس کی مخالفت کرنے والے ہندو مہاسبھا والوں کو آگے لا رہے ہیں۔ ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ مولانا کے اس حسنِ ظن کے لئے بھی کوئی بنیاد و اساس موجود نہیں۔ اولاً اس لئے کہ ہم جو معلوم وجوہ کی بناء پر کانگرس کے مخالف ہیں۔ ہندو مہاسبھا کے بھی مخالف ہیں ثانیاً ہماری رائے میں کانگرس اور ہندو مہاسبھا کے درمیان اسلامی حقوق کی مخالفت کے باب میں عملاً کوئی فرق نہیں۔ دونوں جماعتیں یکساں طور پر مسلمانوں کے جائز حقوق کی مخالف ہیں۔ اور دونوں کی کوشش یہی ہے۔ کہ ہندوستان کی سیاسیات کی باگ ڈور صرف ہندوؤں کے ہاتھ میں رہے۔ بلکہ اس سلسلے میں دونوں کے دلائل کی تفصیلات بھی یکساں ہیں۔ مولانا اگر اس نقطۂ نگاہ سے غور فرمائیں گے۔ تو ان پر واضح ہو جائے گا۔ کہ کانگرس کی فتح مندی اور ہندو مہاسبھا کی فتح مندی کم از کم یہاں بالکل ایک حیثیت رکھتی ہے۔

مولانا نے اپنے ایک تازہ مضمون میں عجیب باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔ ان میں سے دو باتیں خاص طور پر توجہ طلب ہیں۔ اول یہ کہ اگر مسلمانوں کے اتحاد کی صدا بلند کی جائے گی۔ تو ہندو اور سکھ بھی اپنے اپنے اتحاد کی کوشش شروع کر دیں گے۔ لہٰذا مسلمانوں میں اتحاد کی کوشش کرنا یا انہیں یکجا رکھنا یا ان میں یک جہتی پیدا کرنے کے لئے کوئی آواز اٹھانا منافی اصولِ سیاست ہے۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ اقلیتوں نے ہمیشہ بڑے بڑے کام کئے ہیں۔

مولانا کے ان ارشادات سے مستفاد ہوتا ہے کہ اول مسلمانوں کو متحد کرنے کے لئے کوئی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ بلکہ بہتر طریق کار یہ ہے۔ کہ ان میں تفرقہ ڈالنے انہیں متفرق و منتشر کرنے اور ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ رکھنے پر ساری کوششیں صرف کر دی جائیں۔ دوم چونکہ اقلیتیں ہمیشہ اعلیٰ کارنامے انجام دیتی رہی ہیں۔ لہٰذا سیاسیاتِ ہند میں مسلمانوں کے مفاد کی نگہداشت اور حفاظت کا تقاضا یہی ہے۔ کہ انہیں اقلیت میں رکھنے پر زور دیا جائے۔ اور اگر کہیں انہیں اکثریت حاصل کرنے کا موقعہ نظر آئے۔ تو اس موقع کو دور پھینکنا ضائع کرنا اور اس سے فائدہ نہ اٹھانے دینا مسلمانوں کی صحیح خدمت ہے۔

ہم مولانا مظہر علی صاحب کے پیش فرمائے ہوئے ان دو اصول کی نسبت کچھ عرض کرنا بالکل غیر ضروری سمجھتے ہیں۔ البتہ یہ صحیح ہے۔ کہ احرار نے ہمیشہ ان اصول پر عمل کیا ہے۔ جس زمانے میں نہرو رپورٹ مرتب ہوئی تھی۔ احرار پنجاب کے خلافتی مشہور تھے۔ معلوم ہے کہ اس وقت ان بزرگوں نے کسی اسلامی جماعت یا گروہ یا انجمن یا مجموعہ افراد سے مشورہ کئے بغیر اس رپورٹ پر دستخط ثبت فرما دیئے تھے۔ اس رپورٹ کی بناء پر مسلمانوں کو جنگ کا چیلنج دے دیا تھا۔ اور جب تک نہرو رپورٹ کو کانگرسیوں اور ہندوؤں نے اپنے لئے مفید مطلب سمجھے رکھا۔ احرار مسلمانوں کی رائے کے خلاف اس کے حامی بنے رہے۔ پھر جب ۱۹۳۰ء میں کانگرس نے خالص ہندو مقاصد کے لئے سول نافرمانی کا اعلان کیا تھا۔ تو احرار اور مولانا کفایت اللہ کی جمعیۃ کے تمام ارکان مسلمانوں کے خلاف اس سول نافرمانی میں شریک تھے۔ حالانکہ وہ سول نافرمانی محض اس لئے شروع کی گئی تھی۔ کہ کانگرس کو گول میز کانفرنس میں نہرو رپورٹ منظور کرانے کے قابل نہیں بنایا گیا تھا۔ صاف ظاہر ہے کہ احرار ان امور میں اتحادِ مسلمین کی خاطر شریک نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ ان کی کوشش یہی تھی۔ کہ مسلمانوں میں تفرقہ برپا ہو اور ان کی بناء پر ہندو یہ دعوےٰ کر سکیں۔ کہ مسلمان ان کے ساتھ ہیں۔ اگرچہ مسلمانانِ اسلامی جماعتوں میں سے ایک بھی ان کے ساتھ نہ تھی۔

اب پھر انہی اصول کے عشق نے احرار کو متحرک کیا ہے۔ مثلاً سیالکوٹ میں جو قرار داد رجعت پسندوں کی مخالفت میں منظور کی گئی تھی اس کا مدعا یہی تھا۔ کہ مسلمانوں میں خوب تفرقہ برپا ہو۔ اور کانگرس کی جوبلی میں شرکت کا اعلان بھی بہرحال تفرقہ ہی کا پیش خیمہ تھا۔ اتحاد و یکجہتی کا پیش خیمہ نہ تھا۔

ریلوے کی ملازمت سے مسلمانوں کو محروم رکھنے کے ڈھنگ

مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں سے محروم رکھنے کے لئے جو طریق اختیار کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک کا ذکر کرتا ہوں۔ جس کے متعلق مجھے بذات خود نہایت تلخ تجربہ ہوا ہے۔

میں نومبر ۱۹۳۵ء میں اپنے ایک رشتہ دار کے پاس دہلی میں تھا۔ کہ وہاں اخبار Statesman کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مراد آباد میں تقریباً بتیس جگہ ریلوے گارڈوں کی خالی ہیں۔ میں نے ایک روپیہ کا فارم لے کر اپنا نام بزمرہ امیدواران حسب قواعد دیا۔ جس کا جواب مجھے ۱۵ نومبر کو یہ ملا۔ کہ ۱۵ نومبر کی صبح کو دس بجے انٹرویو کے لئے مراد آباد پہونچ جاؤ۔ اگر میں اطلاع موصول ہوتے ہی روانہ ہو جاتا تو بھی ۱۶ نومبر کو پہونچ سکتا۔ اس طرح کلرک متعلقہ نے جان بوجھ کر خاکسار کو اس قدر تاخیر سے حکم بھیجا۔ تاکہ میں وہاں وقت پر حاضر نہ ہو سکوں۔ اور ملازمت حاصل کرنے کا کوئی امکان نہ رہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں میں جان بوجھ کر پیچھے رکھا جاتا ہے۔ اور بعد میں افسروں سے کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ مسلمان وقت پر حاضر نہیں ہوتے۔ حالانکہ متعلق کلرک تعصب کی وجہ سے یا تو حکم بھیجتے ہی نہیں۔ یا وقت گزر جانے پر بھیجتے ہیں۔ تاکہ مسلمان امیدوار وقت پر ہوائی جہاز کے ذریعہ بھی نہ پہونچ سکیں۔

افسرانِ بالا کو چاہیئے وہ اس معاملہ کے متعلق پوری تفتیش کریں۔ میں پورا ثبوت دینے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔ خاکسار عبد العلیم از قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی خدمت میں گزارش

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک گذشتہ جمعہ کے خطبہ میں تحریک جدید کے ایک مطالبہ کی وضاحت فرماتے ہوئے صحابہ مسیح موعود علیہ السلام کو اس امر کی تحریک فرمائی ہے کہ وہ بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے جانے کی کوشش کریں۔ تاکہ وہاں کے لوگوں کو تابعی بننے کا موقعہ مل سکے۔ اور وہ لوگ اس امر کی گواہی دے سکیں۔ کہ اگرچہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہیں دیکھا۔ لیکن آپ کے فلاں صحابی کو دیکھا۔ حضور کے اس ارشاد پر صحابہ کرام میں سے جو بزرگ بیرونی ممالک میں جانے کا ارادہ کریں۔ وہ ملک کے تجویز کرنے اور دیگر ضروری امور کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کے لئے دفتر تحریک جدید سے خط و کتابت کریں۔

(انچارج تحریک جدید قادیان)

اکسیر حافظ

یہ اکسیر احتباس و بے قاعدگی حیض کے لئے حکمی دوا ہے۔ اس کے استعمال سے سینکڑوں مایوس عورتیں احتباس و بند حیض والی شفایاب ہو کر صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ ضرورت مند مفصل حال تحریر فرمادیں۔ علاوہ محصول ڈاک قیمت پانچ روپے۔

معجون حافظ

اس کا استعمال بحالت حمل ضروری ہے۔ یہ معجون دافع عادت اسقاط یا جن کے بچے پیدا ہو کر دو برس سے زیادہ نہ رہتے ہوں۔ ام الصبیان یا مختلف امراض میں ضائع ہو جاتے ہوں اس معجون کے استعمال سے فرزند پیدا ہوگا۔ اور بفضل خدا عمر طویل پائے گا۔ تجربہ شرط ہے علاوہ محصول ڈاک۔ قیمت عہ/

پتہ اردو میں ہونا چاہیئے۔

حافظ عبد العلیم کوڑی خورد ڈاکخانہ گھنولی ضلع انبالہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ سرموں کا سرتاج نہایت ہی قابل قدر اور مقوی بصر ادویات کا مجموعہ۔ ضعف بصر۔ دھند۔ غبار جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ خارش۔ ناخونہ۔ پانی بہنا۔ اندھرانا۔ سرخی وغیرہ کو دور کرکے نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے نمونہ ۲/ کے ٹکٹ بھیج کر طلب کریں قیمت فی تولہ ۶/ ماشہ ۱۲/

شفاخانہ رفیق حیات قادیان پنجاب

نادار اور زردار

ہومیوپیتھک طریق علاج کو دوسرے طریقہ علاج سے بہتر پائیں گے۔ پیچیدہ امراض میں دوسرے علاج ناکام رہتے ہیں۔ ہومیوپیتھک کامیاب ہوتا ہے۔

اگر آپ دوسرے علاج سے تنگ آ گئے ہوں۔ تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے۔

ایم۔ اے۔ ایچ احمدی چتوڑ گڑھ میواڑ

اکسیر تسہیل ولادت

بچہ کی پیدائش کو آسان کر دینے والی دنیا بھر میں ایک ہی مجرب المجرب دوا ہے جس کے بروقت استعمال سے وہ نازک اور دل ہلا دینے والی مشکل گھڑیاں بفضل خدا آسان ہو جاتی ہیں۔

بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد ولادت کے درد بھی زچہ کو نہیں ہوتے قیمت معہ محصول ڈاک ۱۲/ صرف

مینجر شفاخانہ دلپذیر۔ قادیان

بھاگلپوری ہر قسم کے ٹسری کپڑے

یہ کپڑے نہایت خوشنما اور مضبوط ہیں اگر دھونے کے بعد کوئی کپڑا عمدہ نکلنے والا ہے۔ تو یہی کپڑے ہیں۔

پتہ:- **عبد الحکیم احمدی احمدیہ ہاؤس بھاگلپور سٹی**

حافظ تجین

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے گھر حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پیچش۔ درد پسلی یا نمونیا۔ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمے سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ/۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے۔ یکدم منگوانے پر لعہ روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

جونب بواسیر خونی و بادی

خواہ کتنی ہی پرانی بواسیر خونی یا بادی ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے پندرہ روز میں دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ صدہا مریض اچھے ہو چکے ہیں آپ تجربہ کرکے دیکھئے قیمت بھی بہت کم ہے۔ صرف دو روپیہ عہ/

تریاق جریان

دھات۔ رقت۔ قبض دور کرنے کی اکسیر دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرایا مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کرکے از سر نو جوان خوش و خرم بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی امید کہ آپ تجربہ فرمائینگے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) نوٹ:- اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس اس سے زیادہ اور کیا اطمینان دلایا جائے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیئے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ ملنے کا پتہ:- **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

ضرورت ملازمت

شیخ نور الدین صاحب نومسلم باورچی آج کل بے کار ہیں۔ دیسی کھانا اچھا پکا سکتے ہیں۔ دیانتدار آدمی ہیں۔ مختلف معززین کے پاس باورچی کا کام کرتے رہے ہیں۔ عیالدار آدمی ہیں۔ بوجہ بیکاری تکلیف میں ہیں۔ اگر کوئی دوست ان کو اپنے ہاں ملازم رکھ کر۔ یا کسی دوسرے دوست کے پاس ملازمت دلا کر ان کی امداد فرما سکیں۔ تو باعث شکریہ ہوگا۔

ناظر امور عامہ

کٹ پیس پارچہ کی گانٹھیں

تھوک ارزان نرخ پر بمبئی کی احمدیہ فرم سے منگوا کر تجارت کرکے فائدہ اٹھایئے

ایس۔ رفیق بھائی تھوک فروشان جیکب سرکل بمبئی

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی لعل شاہ ولد جند وڈے شاہ ذات سید سکنہ کوٹلی جھنڈیراں تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۹ ۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۲ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شمیر ولد بہاب ذات کاٹھیہ سکنہ چک نمبر ۴۹۹ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرض خواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۲ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اعظم ولد پہلوان ذات مرالی سکنہ خاکی لکھی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۰ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۹ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی متعلی ولد شمیرا ذات سگر سکنہ گھرڑی تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی دریام ولد اسلام نابالغ بولایت مسماۃ بھاگن بیوہ اسلام والدہ خود ذات کاٹھیہ سکنہ فرید مجود کاٹھیہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲۹ ۲/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۲ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی صلابت ولد پہلوان ذات کملانہ سیال سکنہ بستی اسلام تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۲ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۲ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد یار ولد علی محمد ذات بھٹی سکنہ مگھیانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی سمائل خاں ولد زیادہ خاں ذات بلوچ سکنہ شاری تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۷ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی محمد بخش ولد حسن ذات چون سکنہ گڑھ مہاراجہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے اور بورڈ نے مورخہ ۲ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۲۴ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی شہامد ولد جہانہ ذات مرالی سکنہ خاکی لکھی تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۰ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۹ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ یار ولد کمید ذات کاٹھیہ سکنہ کالووالہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۹ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۹ ۱۲/۳۵

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔
(مہر عدالت)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد قرضہ
مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

زیر دفعہ ۱۰ پنجاب مصالحتی قرضہ قواعد سنہ ۱۹۳۵ء
نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی اللہ یار ولد بہادر ولید ولد ہمند ذات کملانہ سیال سکنہ جلال پور کملانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے ایک درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مندرجہ صدر گذاری ہے۔ اور بورڈ نے مورخہ ۱۶ ۳/۳۶ تاریخ پیشی بمقام صدر جھنگ برائے سماعت درخواست ہذا مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مندرجہ بالا مقروض اور دیگر متعلقین کو بورڈ کے روبرو مورخہ مذکور کو اصالتاً حاضر ہونا چاہئے۔ تحریر مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۵ء

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ۔
(مہر عدالت)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ جنوری۔ دول خمسہ کی بحری کانفرنس میں جاپان کی علیحدگی اور جرمنی اور روس کی شرکت کا امکان ہے۔ جاپان کی علیحدگی یقینی خیال کی جاتی ہے۔ اگرچہ اس نے تاریخ کا اعلان ابھی تک نہیں کیا۔

علی گڑھ ۱۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے لارڈ ولنگڈن نے اس امر کو منظور کر لیا ہے کہ وہ ماہ مارچ میں مسلم یونیورسٹی کا معائنہ کریں۔

عدیس آبابا (بذریعہ ڈاک) اطالوی افسروں نے حال ہی میں متعدد حبشی افسروں کو اپنے ملک سے غداری کرنے کے عوض بہت سی رشوت پیش کی ہے۔ مگر حبشی سرداروں میں بہت سے ایسے غیور آدمی شامل ہیں۔ جنہوں نے اس روپیہ کی قبولیت سے بالکل انکار کر دیا ہے۔

لکھنؤ ۱۱ جنوری۔ آج مسٹر جوگیش چندر چیٹرجی اسیر کاکوری کی بھوک ہڑتال کا ۵۹ واں دن ہے۔ ان کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی صدر یوپی پراونشل کانگرس نے اسمبلی کے ممبروں اور یوپی کونسل کے ممبروں کو ان کی حالت سے مطلع کر دیا ہے۔

لاہور ۱۱ جنوری۔ کرپان مورچہ کے سلسلہ میں سکھوں کے جتھہ کی جو گوردوارہ ڈیرہ صاحب سے نکلے گا۔ رہنمائی سردار سنت سنگھ سابق ممبر لیجسلیٹو کونسل کریں گے۔

امرت سر ۱۲ جنوری۔ کل پولیس نے گورمکھی پرسٹر لال ڈھنڈورا جسے حکومت پنجاب نے بحق ملک معظم ضبط کر لیا ہے۔ قبضہ میں کرنے کے لئے دفتر کی تلاشی لی۔ مگر ناکامی ہوئی

بمبئی ۱۲ جنوری۔ واردھا کی ایک تازہ ترین اطلاع مظہر ہے۔ کہ گاندھی جی رو بصحت ہیں۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل وہاں چلے گئے ہیں۔

راولپنڈی ۱۲ جنوری۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ راولپنڈی میں ایک ہندو ڈاکٹر پر ایک سکھ نے تلوار سے حملہ کر دیا۔ ڈاکٹر کا کان کٹ گیا۔ اور جسم کے متعدد حصوں پر بھی زخم آئے۔ حملہ کی غرض و غایت ابھی تک صیغۂ راز میں ہے۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) بیان کیا جاتا ہے۔ کہ عراق سے بہت سی قیمتی اشیا کو خفیہ طور پر ممالک غیر میں فروخت کرنے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ حکومت اس سلسلہ میں تحقیقات کر رہی ہے۔

دہلی ۱۲ جنوری۔ متھرا سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مسلح پولیس کی ایک پارٹی کا ایک گاؤں میں سات ڈاکوؤں سے تصادم ہو گیا۔ دونو طرف سے متواتر دو گھنٹے تک گولیاں چلتی رہیں۔ تب جا کر کہیں پولیس نے ڈاکوؤں پر قابو پایا۔ اور ان کے قبضہ سے بندوقیں۔ پستول اور بارود وغیرہ برآمد کیا

پیرس ۱۲ جنوری۔ فرانس کی ایک مشہور جرنلسٹ عورت نے اٹلی اور حبشہ کی جنگ کی سیاسی صورت حالات کے متعلق لکھا ہے۔ کہ لوال ہور فارمولا اس بات کا پیش خیمہ ہے۔ کہ اٹلی لیگ اوف نیشنز سے درخواست کرے گا کہ وہ ایک غیر جانبدار کمیشن مقرر کرے جو ابی سینیا میں طریق جنگ کی تحقیق کرے۔ مزید برآں اس کمیشن کے ذمہ یہ فرض لگایا جائیگا کہ وہ صلح کرانے کے امکانات پر غور کرے

الہ آباد ۱۲ جنوری۔ الہ آباد میونسپل بورڈ کی چیئرمین شپ میں کانگرس کے امیدوار کو کامیابی ہوئی۔

لنڈن (بذریعہ ڈاک) انڈیا ایکٹ اگرچہ چھ دفعہ طبع کرایا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس میں الفاظ کی غلطیاں ہیں۔ جواب نویں مرتبہ گورنمنٹ اوف انڈیا ری پرنٹنگ بل کی رو سے درست کی جائیں گی۔ پارلیمنٹ نے اس وقت تک جتنے ایکٹ پاس کئے ہیں ان میں انڈیا ایکٹ سب سے بڑا ہے۔

نئی دہلی ۱۲ جنوری۔ کانگرسی حلقوں میں عہدے قبول کرنے کی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے دہلی میں جو بے ضابطہ کانفرنس منعقد ہونے والی ہے۔ اس میں اور کانگرسیوں کے علاوہ مسٹر رفیع احمد قدوائی اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن کی شرکت کی بھی توقع ہے۔

عدیس آبابا ۱۲ جنوری۔ ملک کے مختلف حصوں سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ ملک بھر میں زبردست بارش شروع ہو گئی ہے۔ بدھ وار کو چاند گرہن ظاہر ہوا۔ حبشی لوگ اسے نیک فال سمجھتے ہیں اور ان کا خیال ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں ان کو شاندار فتح حاصل ہو گی۔

عدیس آبابا ۱۲ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مقام کرالے کے نزدیک اطالوی اور حبشی افواج میں خونریز لڑائی ہوئی جس میں اطالوی فوج کے ۲۰۰ سپاہی اور ایک اطالوی افسر ہلاک ہو گئے۔ کرالے پرجو دریائے ویبی شیبلی پر واقع ہے۔ حبشیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ اور اطالوی فوج کا بہت سا اسلحہ اور ۶ ٹینک چھین لئے۔

الہ آباد ۱۲ جنوری۔ یوپی گورنمنٹ نے میونسپل نظم و نسق کی رپورٹ پر اپنے ریزولیوشن میں نہایت سخت ریمارکس کئے ہیں اور لکھا ہے۔ یوپی میں میونسپل نظم و نسق نہایت خراب ہے۔ میونسپل فنڈز میں کھلم کھلا غبن روا رکھا گیا ہے۔ اور کئی میونسپل بورڈوں کے چیئرمین عدم اعتماد کی تحریک سے بچنے کے لئے عجیب قسم کی چالیں چلتے رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ جنوری مسٹر لوگن نے امریکن سینیٹ میں ایک بل پیش کیا ہے۔ جس کا مقصد امریکہ کے آئین میں ترمیم کرنا ہے اس بل کی رو سے کانگرس کو اختیار دیا جائیگا کہ جہاں تک امریکہ کی مختلف ریاستوں کی باہمی تجارت یا غیر ملکی تجارت پر اثر کا تعلق ہے۔ وہ زراعتی اور صنعتی پیداوار کا قبضہ اپنے ہاتھوں میں لے

قاہرہ ۱۲ جنوری۔ مصر اور انگلستان کے آئندہ تعلقات کے متعلق ہائی کمشنر متحدہ محاذ کے لیڈروں سے افہام و تفہیم کر رہا ہے اس سیاسی گفت و شنید کی نوعیت خوش گوار معلوم ہوتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہائی کمشنر نے محاذ کے قیام پر اظہار پسندیدگی کرتے ہوئے کہا۔ کہ برطانیہ کی دلی خواہش ہے۔ کہ وہ ۱۹۳۰ء کے معاہدہ پر دستخط کر

لنڈن (بذریعہ ڈاک) ایک برطانوی اخبار کا نامہ نگار مقیم برلن لکھتا ہے۔ کہ جرمنی کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ ہے۔ کہ انگلستان نے حال ہی میں اس شرط کے ساتھ جرمنی کو کچھ بستیاں واپس کرنے کی تجویز کی تھی۔ کہ جرمنی اٹلی کے خلاف تعزیرات میں شامل ہو۔ مگر ہر ہٹلر نے اس پیش کش کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

عراق (بذریعہ ڈاک) مجلس قانون ساز عراق میں ایک تجویز پیش ہے۔ جس کی رو سے ہر وہ عراقی جو کسی غیر عراقی عورت سے شادی کرے۔ حکومت کی ملازمت سے محروم کر دیا جائے گا۔ اس قانون سے عراقی خون کو خالص رکھنا مقصود ہے۔

میونخ ۱۲ جنوری۔ حبشہ میں فوجی خدمات سرانجام دینے کے متعلق جنوبی ٹائرل کے جرمنی بولنے والے باشندوں کی بغاوت کی اطلاع کی اس امر سے تصدیق ہوتی ہے کہ اس وقت ان میں سے تین ہزار کے قریب لوگ فرار ہو کر بویریا پہنچ چکے ہیں۔ ان لوگوں کا ایک اور گروہ کل انس برگ پہنچا۔ جس میں ۱۲۰ اشخاص شامل تھے۔ روم بغاوت کی خبروں کی تردید کر رہا ہے۔

بمبئی ۱۲ جنوری۔ ہز ہائی نس سر آغا خاں نے جو ۱۰ جنوری کو بمبئی پہنچے۔ ایک ملاقات کے دوران میں فرقہ وار اتحاد پر بہت زور دیا اور کہا۔ میری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے۔ کہ میں ملک کے مختلف فرقوں میں اتحاد کراسکوں اور میں ہمیشہ اس کے لئے سرگرم کار رہوں گا۔ جدید دستور اساسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ جدید آئین سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

قاہرہ ۱۲ جنوری۔ کابینہ مصر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۹۴ ہزار سٹرلنگ خرچ کر کے مغربی مصر میں ایک ریلوے لائن تعمیر کرے یہ تجویز صحرائے لیبیا سے اطالوی حملہ کی تہدید کے امکان کے پیش نظر کی گئی ہے۔ اس مقصد میں حکومت برطانیہ بیس ہزار پونڈ سٹرلنگ کی امداد دے گی۔

قاہرہ ۱۲ جنوری۔ مصری قونصل متعین عدیس آبابا نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے۔ کہ ڈگابر کے قریب اطالویوں نے مصری ایمبولنس پر گولہ باری کی ہے۔ حکومت مصر نے اس امر کی تصدیق کے موصول ہونے پر فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ اس واقعہ کے خلاف باقاعدہ طور پر حکومت اٹلی سے احتجاج کرے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی